

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

Let's Enlighten Ourselves with the Qur'an

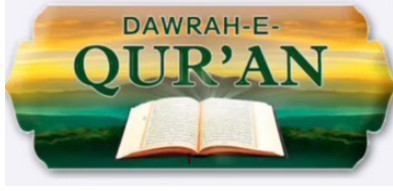
DAWRAH-E- QUR'AN



DR. FARHAT HASHMI

Juz 5

**Mindmaps, Summary
&
Action Points**



پارہ: 5

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد و ثنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ، الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ،
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَسُلْطَانِهِ،
وَلَا مِثْلَ لَهُ فِي أَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ، وَبِرِّهِ وَإِحْسَانِهِ.

تمام قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے جو واحد اور یکتا ہے، جو اکیلا اور بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جہنم دیا نہ اس کو کسی نے جہنم دیا اور کوئی اس کی برابر کی کرنے والا نہیں ہے،

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کی بادشاہت اور اس کی سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں،
اور اس کے اسماء اور اس کی صفات میں اور اس کے احسانات میں اس کا کوئی ہم مثل نہیں ہے۔

سُورَةُ النِّسَاءِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْبُحْصَنُ مِنَ النِّسَاءِ

اور وہ جو شادی شدہ ہیں عورتوں میں سے

إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

مگر جن کے مالک ہوئے دائیں ہاتھ تمہارے

كُتِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

لکھا ہوا ہے اللہ کا تم پر

وَأُحِلَّ لَكُمْ مِمَّا وَّرَاءَ ذَلِكَ

اور حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے وہ جو علاوہ ہے ان کے

أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ

کہ تم تلاش کرو ساتھ اپنے مالوں کے

مُحْصِنِينَ غَيْرِ مُسْفِحِينَ

نکاح میں لانے والے ہو نہ کہ بدکاری کرنے والے

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا تَرَضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (24)

اور شادی شدہ عورتیں (بھی تم پر حرام ہیں) سوائے ان (کنیزوں) کے جو تمہارے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہوں۔ یہ تم پر اللہ کا لکھا ہوا (حکم) ہے اور ان کے علاوہ (دیگر عورتیں) تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں بشرطیکہ تم اپنے مال (مہر) کے ذریعے انہیں حاصل کرو، پاکدامنی اختیار کرنے والے ہو، نہ کہ بدکاری کرنے والے۔ پھر اس (نکاح) کے ذریعے جو بھی فائدہ تم ان سے اٹھاؤ تو انہیں ان کے مقرر کیے ہوئے مہر ادا کر دو اور مہر مقرر کر دینے کے بعد باہم رضامندی سے اس میں (کمی بیشی کرنے میں) تم پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بہت علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

شادی شدہ عورت کے لیے نکاح پر نکاح کرنے کی حرمت

جب کسی عورت کا کسی مرد سے نکاح ہو گیا ہو اگرچہ رخصتی ابھی نہ ہوئی ہو تو اس کا نکاح کسی دوسرے مرد سے نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ عورت اپنے شوہر کے نکاح سے نہ نکلے اس کا شوہر مر جائے یا طلاق دیدے اور پھر اس کی عدت گزر جائے تب کسی دوسرے مرد سے اس کا نکاح ہو سکتا ہے، اس کے بغیر نہیں ہو سکتا۔

شادی شدہ عورت سے نکاح کی استثنائی صورت

اس استثناء میں ان ہی عورتوں کا ذکر ہے جو دار الحرب سے قید کر کے لائی گئی ہوں

کن عورتوں سے نکاح ہو سکتا ہے؟

یعنی جن عورتوں سے نکاح کرنے کی حرمت اب تک بیان ہوئی
ان کے علاوہ دوسری عورتیں تمہارے لیے حلال ہیں،
مثلاً خالہ اور چچا کی لڑکی، ماموں زاد اور پھوپھی زاد بہن

بشرطیکہ اور کوئی رشتہ یا کوئی سبب حرمت کا موجود نہ ہو

حق مہر کی ادائیگی کا تاکید حکم

اگر خلوت سے پہلے ہی طلاق دے دی

تو نصف مہر ادا کرنا واجب ہے

نکاح کرنے کے بعد خلوت صحیحہ ہو گئی

پورا ادا کرنا واجب ہو جاتا ہے

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو میاں بیوی بن کر رہتے سہتے ہیں لیکن
بیوی کے مہر کی ادائیگی کی فکر نہیں کرتے اور بیوی لحاظ میں کچھ نہیں
کہتی اس آیت میں ان لوگوں کے لیے تاکید اور تنبیہ ہے کہ ادائیگی
مہر کی فکر کریں اور بیوی کے تقاضے کے بغیر ادا کریں۔

الرَّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَاللَّاتِي تَحَافُونَ نَشُورَهُنَّ فِعْظُهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا (34)

مرد عورتوں پر ذمہ دار ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دے رکھی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پس نیک عورتیں فرماں بردار ہوتی ہیں، (اپنی عزت اور شوہر کے مال کی) غائبانہ حفاظت کرنے والی ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے (ان کے حقوق کی) حفاظت کی۔ اور وہ عورتیں جن کی سرکشی سے تم ڈرتے ہو پس انہیں نصیحت کرو اور (نہ مانیں تو) بستروں میں انہیں علیحدہ کر دو اور (پھر بھی نہ مانیں تو) انہیں (ہلکی سی مار) مارو۔ پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو ان پر (زیادتی کا) کوئی راستہ تلاش مت کرو۔ بے شک اللہ بہت بلند، بہت بڑا ہے۔

مرد کس لحاظ سے قوام ہیں؟

منتظم

سربراہ

سرپرست

مرد کے قوام ہونے کی دو وجوہات

ایک یہ کہ مرد اپنی جسمانی ساخت کے لحاظ سے عورتوں سے مضبوط ہوتے ہیں مشقت کے کام جتنا مرد کر سکتے ہیں عورتیں نہیں کر سکتیں۔
• پھر ذمہ داریوں کو نبھانے کی صلاحیت بھی مردوں میں عورتوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔

- حکیم بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ شوہر پر بیوی کا کیا حق ہے؟
- آپ ﷺ نے فرمایا جب وہ خود کھائے تو اسے بھی کھلائے،
- جب وہ پہنے تو اسے بھی پہنائے،
- چہرے پر نہ مارے، گالی نہ دے،
- (کبھی الگ کرنے کی ضرورت آئے تو) اپنے گھر کے علاوہ کسی دوسری جگہ الگ نہ کرے۔

فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ

بہترین بیوی کی صفات

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین بیوی وہ ہے،
- جس کی طرف تم دیکھو تو تمہیں خوش کر دے۔
 - اور جب تم کسی بات کا حکم دو تو بجالائے۔
 - اور تمہاری غیر موجودگی میں تمہارے مال اور اپنی ذات کی حفاظت کرے

وَاللَّاتِي تَخَافُونَ ذُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ

بیوی کی اصلاح کے لیے مناسب رویہ اختیار کرنا

نبی ﷺ نے ہدایت فرمائی ہے کہ منہ پر نہ مارا جائے، بے رحمی سے نہ مارا جائے اور ایسی چیز سے نہ مارا جائے جو جسم پر نشان چھوڑ جائے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا (34)

عورتوں پر زیادتی کرنے والے مردوں کے لیے تنبیہ

الْكَبِيرُ

سب سے بڑا

• اس کی شان و جلال کے سامنے

بڑے سے بڑے بھی حقیر ہی

الْعَلِيُّ

بلند

وہ اپنی ساری مخلوق سے بلند ہے

وَأَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ
وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَلًا فَخُورًا (36)

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں
اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور پہلو کے ساتھی اور مسافر کے ساتھ بھی۔ اور ان کے
ساتھ بھی جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ ہیں بے شک اللہ کسی خود پسند، بہت فخر کرنے والے سے محبت نہیں
کرتا۔

وَأَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

بندوں پر اللہ کا حق

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

خالق کا اپنے بعد والدین کو درجہ دینا

حسن سلوک کے سب سے زیادہ مستحق والدین ہیں

خالق احسان کرنے والی ذات کے بعد تمام لوگوں سے زیادہ شکر اور حسن سلوک کا
حق دار اور جن کے ساتھ اطاعت اور فرمانبرداری کا معاملہ کیا جائے، جن کے
ساتھ احسان کرنے کو اللہ نے اپنی عبادت اور اطاعت کے ساتھ اور ان کے شکر کو
اپنے شکر کے ساتھ ملا دیا وہ والدین ہیں۔

وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ

- ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ صلہ رحمی یہ نہیں ہے کہ رشتے داروں کو اس حال میں چھوڑ دیا جائے کہ وہ بھوک اور پیاس اور برہنگی سے تباہ ہو رہے ہوں اور ان کا رشتہ دار بہت زیادہ مال دار ہو،
- اور صلہ رحمی واجب ہے خواہ رشتہ دار کافر ہی ہو اس کا دین اس کے ساتھ اور صلہ رحمی کرنے والے کا دین اس کے ساتھ ہے۔

رشتے دار کو صدقہ کرنے پر صلہ رحمی کا بھی اجر ملنا

نبی ﷺ نے فرمایا بے شک مسکین آدمی کو صدقہ دینا صرف صدقہ ہے جب کہ قرابت دار کو صدقہ دینا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔

یتیموں اور مسکینوں کا خیال رکھنا

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی سنگ دلی کی شکایت کی تو آپ نے اسے فرمایا اگر تم دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکین کو کھانا کھلاؤ اور یتیم کے سر پر ہاتھ رکھو۔

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ

ہمسائے کے ساتھ حسن سلوک

قرابت والے ہمسائے سے مراد رشتے دار ہمسایہ ہے اور اجنبی ہمسائے سے مراد غیر رشتے دار ہمسایہ ہے۔

• وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ

ہم نشین دوست، سفر کا ساتھی، بیوی، علم سیکھنے کے لیے آنے والے یا کاروباری سلسلے میں پاس آ بیٹھنے والے سب مراد ہیں۔

ہمسائے کو اذیت دینے سے بچانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
حسن اخلاق اور اچھی ہمسائیگی شہروں کو آباد کرتی ہے اور عمر میں اضافہ کا سبب بنتی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا

فخر و خود پسندی مسلمان کے اوصاف نہیں

ایک دوسرے پر فخر نہ جتنا

وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

مسافر میں مہمان بھی شامل ہے

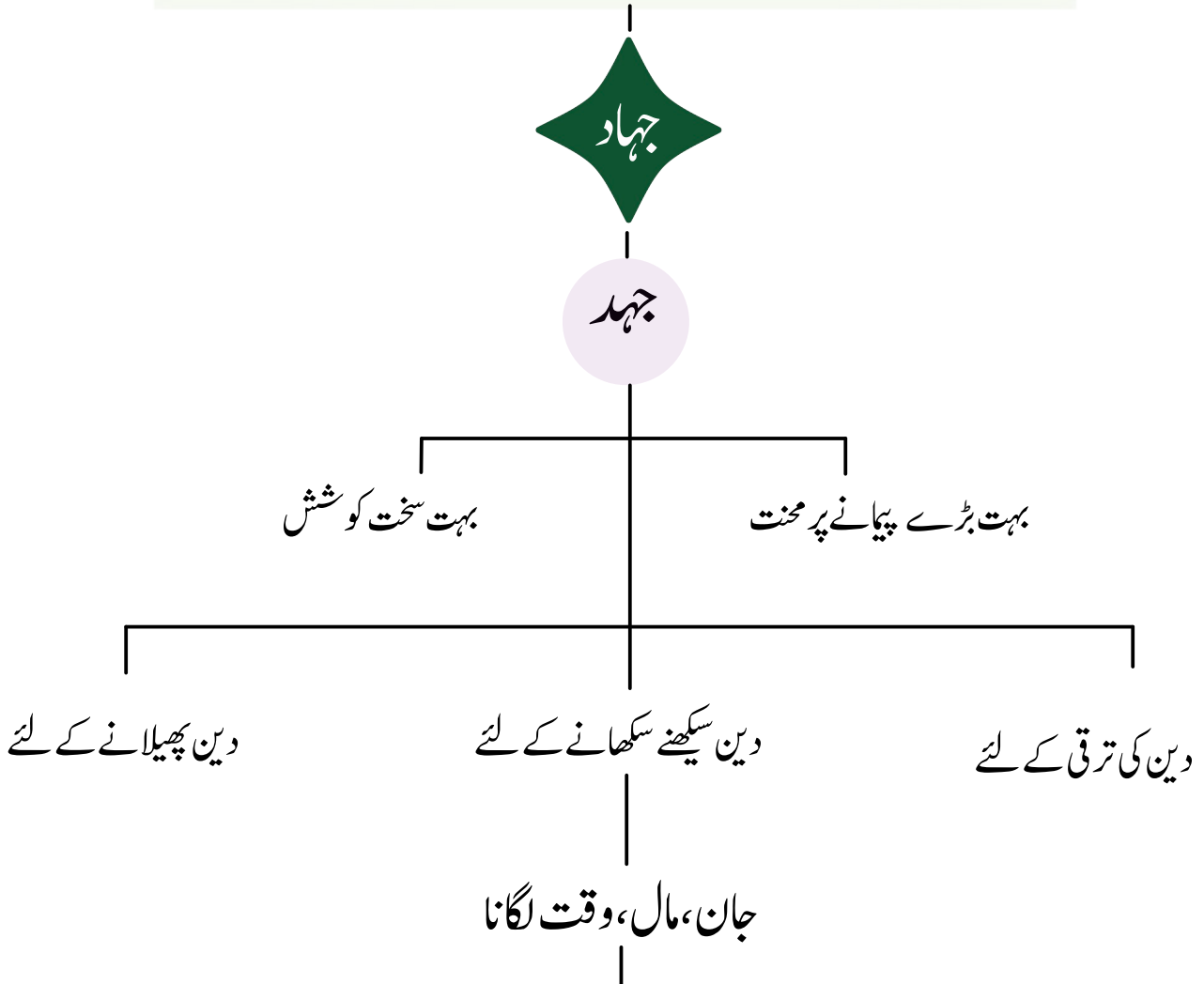
• وَابْنِ السَّبِيلِ

دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا
(96)

اپنی طرف سے بڑے درجات کی، بخشش کی، اور رحمت کی بھی اور
اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

ابو سعید خدری روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور اس
نے سوال کیا لوگوں میں سے افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص جو اپنے
مال اور اپنے نفس کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کرے

نبی ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ مومنوں میں سے کون کامل ایمان والا ہے؟
آپ نے فرمایا: وہ شخص جو اللہ کی راہ میں اپنی جان اور اپنے مال سے جہاد کرتا ہے۔



اور جو لوگ ہماری راہ میں جدوجہد کرتے ہیں ہم یقیناً انہیں اپنی راہیں دکھا دیتے ہیں۔
[التکوٰت: 69]

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام بھی گزارنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے، سب سے بہتر ہے۔

علم کے لیے نکلنا بھی جہاد ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص طلب علم میں گھر سے نکلا پس وہ واپس آنے تک اللہ کی راہ میں ہے۔

خیر کی تعلیم دینے کے لیے نکلنا بھی جہاد ہے

• ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص میری اس مسجد میں آئے، اور اس کا ارادہ صرف کوئی اچھی بات سیکھنا یا سکھانا ہو (کوئی دنیوی غرض نہ ہو) تو اس کا درجہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا سا ہے۔
• اور جو شخص کسی اور مقصد کے لیے (مسجد میں) آیا۔ وہ اس آدمی کی طرح ہے جس کی نظر کسی اور کے مال پر ہو۔ [سنن ابن ماجہ: 227]

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ
تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا (101)
اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز میں قصر (کمی)
کر لو (خصوصاً) اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔ یقیناً کافر
تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

قصر سے کیا مراد ہے؟

قصر کا معنی کمی ہے
یہ کمی رکعات کی تعداد میں بھی مسنون ہے

۱۰ اگر خوف زیادہ ہو تو نماز کی ہیئت و شکل میں بھی کمی ہو سکتی ہے
مثلاً پیدل جاتے جاتے نماز پڑھ لینا

۱۰ اس میں سجدہ اور رکوع تو پوری طرح ممکن نہیں، یا سواری پر
اشارے سے نماز پڑھ لینا

• رسول اللہ ﷺ نے عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کو خالد بن
سفیان کے قتل کے لیے بھیجا تو عصر کا وقت قریب تھا، انھوں نے
جاتے جاتے ہی نماز پڑھ لی

• عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے
تمہارے نبی کی زبان سے حضر میں چار، سفر میں دو اور خوف میں
ایک رکعت فرض کی ہے۔“

• عام سفر میں مغرب اور صبح کی نماز کے علاوہ دوسری نمازوں میں
چار کے بجائے دو رکعت پڑھنا قصر ہے۔

قصر کرنا واجب نہیں بلکہ مسنون ہے

کس سفر پر نماز قصر کی جائے گی؟

عام سفر

ائمہ اور علماء نے نبی ﷺ کے سفروں کو دیکھتے ہوئے اپنے اجتہاد سے کی ہے

میلوں یا دنوں کی مقدار کی تعیین نہیں

جس کی رو سے تین فرسخ (9 کوس) تقریباً کیس کلو میٹر سفر کرنا ہو تو شہر سے نکل کر قصر کر سکتے ہیں

سب سے قوی دلیل سفر کی مقدار کی تعیین میں صحیح مسلم کی ہے

نماز قصر میں نوافل پڑھنا ثابت نہیں

راستہ پر امن ہونے کے باوجود نبی ﷺ کا نماز قصر کرنا

خوف ختم ہونے کی صورت میں نماز مکمل پڑھنا

مسافر اگر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے گا تو قصر نہیں کرے گا

• کسی صحیح حدیث میں نبی ﷺ سے یہ ثابت نہیں کہ آپ نے کسی سفر میں فرض نماز سے پہلے یا بعد میں سنتیں ادا کی ہوں، ہاں رات کے وتر اور صبح کی سنتیں آپ ﷺ ہر سفر میں پڑھا کرتے تھے اور کبھی نہیں چھوڑتے تھے

وَلَا ضَلَّٰلَتُهُمْ وَلَا مُنِيْنَتُهُمْ وَلَا مُرْتَبَتُهُمْ فَلْيُبْتَكَنْ اَذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَا مُرْتَبَتُهُمْ فَلْيَغَيِّرَنَّ
خَلْقَ اللّٰهِ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا (119)
اور ميں ضرور انہيں راہ سے بھٹکاؤں گا اور ميں انہيں خوب اميد يں دلاؤں گا اور ميں ضرور انہيں حکم دوں گا تو
يہ مويشيوں کے کان چير ديں گے اور ميں ضرور انہيں حکم دوں گا تو يہ ضرور اللہ کی تخليق کو بدل ڈالیں گے۔
اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شيطان کو دوست بنائے تو يقيناً اُس نے کھلم کھلا نقصان اٹھايا۔

شيطان کا جھوٹی اميد يں دلانا

نماز پڑھنے اور دوسرے نيك
اعمال کی کيا ضرورت ہے

ابھي جلد ي کيا ہے، مرتے وقت
توبہ کر لیں گے

جن بزرگوں کو تم مانتے ہو ان کا اللہ پر بڑا
زور ہے وہ تمہيں چھڑا لیں گے

ان کا دامن تھام لینا وہ تمہيں سيدھے
جنت ميں لے جائیں گے

تاکہ انسان نيك کام ميں سستی
کرے، چھوڑ دے

شیطان بتدریج گمراہیوں کی طرف لے کر جاتا ہے

ایمان کو خراب کرتا ہے شکوک و شبہات کے ساتھ

جب یہ نہیں ہو سکتا تو نافرمانیوں کا حکم دیتا ہے

جب یہ بھی نہیں ہو سکتا تو نیکیوں سے روک دیتا ہے

نیکیوں میں ریاکاری کو داخل کر دیتا ہے

خود پسندی ڈال دیتا ہے

اس کے عمل کو بڑھا کر دکھاتا ہے

دل میں حسد، کینے اور غصے کی آگ کو دہکاتا ہے

یہاں تک کہ انسان کو برے اعمال

کی طرف کھینچ کر لے جاتا ہے

شیطان کے مکر و فریب

انسان کے دل میں گمراہ کن
سوالات دل میں ڈالتا ہے

اللہ کے بارے میں، آخرت
کے بارے میں

نمازی کا دھیان ادھر ادھر لگاتا ہے

لوگوں کو فتنے میں ڈالنے کے
لیے اپنے لشکر بھیجتا ہے

شیطان کے پاس فریب اور جال ہوتے ہیں

خواہشات کی
پیروی کرنا

اللہ کی نعمتوں پر
مغرور ہو جانا

تکبر کرنا

فخر کرنا

غور و فکر اور عمل کے نکات



♦ ولا تقتلوا أنفسكم

جس طرح کسی انسان کا ناحق قتل حرام ہے اسی طرح خود کشی کرنا حرام اور گناہ کبیرا ہے، خود کشی کے بڑھتے ہوئے رجحان کے پیش نظر اپنے بچوں اور ارد گرد کے لوگوں کو اس کے برے انجام سے آگاہ کیجئے۔

♦ الرجال قوامون على النساء... مرد عورتوں پر ذمہ دار / قوام ہیں اللہ نے مردوں کو گھر کی چھوٹی سی ریاست میں منتظم بنایا۔۔۔ اللہ العلیم ہے اس نے دونوں کے کام ان کی قوتوں کے حساب سے الگ کیے ہیں۔

♦ "گھر ہو یا باہر محسنین میں سے بننا ہے ہو سکتا ہے کہ آپ کی اچھائی دوسروں کو بھی اچھا بننے پر مجبور کر دے۔"

♦ إن الله لا يظلم مثقال ذرة.. ذرا برابر نیکی خالص نیت سے کی جائے تو اس کا عظیم اجر ہے۔

♦ نماز میں حضور قلبی بہت ضروری ہے نماز سے پہلے ایسی تمام چیزوں کو پورا کر لیں جس سے نماز میں خلل واقع ہونے کا اندیشہ ہو۔

♦ ولو أنهم فعلوا ما يوعظون به لكان خيرا لهم.. یاد رکھیں نیکی سے نیکی کا راستہ کھلتا ہے اور برائی سے برائی کا۔

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کا انعام یہ کہ انسان قیامت میں اعلیٰ ترین ہستیوں النبیین، الصدیقین، الشہدا والصالحین کے ساتھ ہوگا۔

♦ ..أفلا يتدبرون القرآن

قرآن کریم میں تدبر کے بغیر اس کا فہم حاصل نہیں ہو سکتا حسن بصری کہتے ہیں "اللہ کی قسم تدبر یہ نہیں کہ اس کے حروف کی تو حفاظت کی جائے لیکن اس کی حدود یعنی معنی کو ضائع کر دیا جائے یہاں تک کہ ان میں سے ایک کہتا ہے میں نے سارا قرآن پڑھ لیا حالانکہ قرآن کا کوئی اثر نہ اس کے اخلاق میں دکھائی دیتا ہے نہ عمل میں۔

♦ سلام کرنا ایک دعا ہے اگر کوئی جواب نہ بھی دے تو فرشتے جواب دیتے ہیں یہ محبت بڑھانے کا ذریعہ ہے اس کو عام کریں۔ اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد / کوشش کرنے والوں کے لیے بیٹھے رہنے والوں کی بنسبت فضل درجات اور اجر عظیم ہے۔

♦ صرف خواہشات آرزوئیں جنت میں داخلہ کا سبب نہیں اس کے کچھ تقاضے اور شرائط ہیں کچھ نیک اعمال کو کرنا اور کچھ برے افعال کو چھوڑنا ہو گا تب ہی اللہ کی رحمت ملے گی۔

♦ منافق کی نشانیوں میں سے کہ وہ نمازوں میں سستی اور اللہ کے ذکر میں کمی کرتے تھے، ہمیں اپنا جائزہ لینا ہے کیا ہم میں تو یہ عادات نہیں؟

♦ شکر اور ایمان اللہ کی ناراضگی سے بچنے کے ذرائع ہیں۔

اللَّهُمَّ أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك

غور و فکر اور عمل کے نکات



1. انسان اسی کے ساتھ اٹھایا جائے گا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔
دنیا میں یہ دیکھنا چاہیے کہ ہماری کمپنی کن لوگوں کے ساتھ ہے؟
ہم کس کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے ہیں؟ اپنے خوشی غم کو شئیر کرتے ہیں؟
کیا وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کام کرتے ہیں؟ یا اطاعت کے۔
2. دوسروں کی نعمتیں دیکھ کر غم زدہ نہ ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگنا ہے۔
زندگی کا اصول بنالیں و سئلوا اللہ من فضله
جیسے زکریا علیہ السلام نے مریم علیہ السلام کی نعمتیں دیکھ کر دعا کی تھی۔
3. جان و مال سے اللہ تعالیٰ کے راستے میں خوب محنت کرنے والے بیٹھے رہنے والوں سے بہتر ہیں۔
4. امر بالمعروف کرنے سے پہلے یہ دعا اللہ تعالیٰ سے کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری زبان میں وہ تاثیر ڈال دے جو دوسروں کے دل پر اثر کرے۔ مثلاً اگر بچے بات نہیں سنتے تو دعا کریں اللہ ہماری بات ان کو سنوا دے۔
5. بات سنوانا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
6. توحید اور شرک کے بارے میں جاننا بے حد ضروری ہے۔
7. شکر آگ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔
8. استغفار کی کثرت کی ضرورت ہے۔
9. حق وعدل و انصاف کی بات کرنی ہے۔
10. نکاح نصف ایمان ہے اس کو دین کا حصہ سمجھ کر کریں۔ جو عبادت سمجھ کر نکاح کرے گا وہ دین کی تمام باتوں کا خیال بھی رکھے گا۔
11. نماز میں سستی منافقت کی علامت ہے۔



نفاق اور ریاکاری سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ التَّنَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ
الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ

اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو ریا و نمود سے، میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر دے، بے شک تو آنکھوں
کی خیانت اور سینوں کے چھپے ہوئے راز جانتا ہے

(الدعوات الکبیر، ج: 1، ص: 168، حدیث: 227)

